شذرات

(گزشتہ سے پیوستہ)

اور آپ کے پاس ذوالخویصرہ آیا۔ جس نے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ! عدل کر پھر اس پر اس کا حال اور اس کی قوم کا حال منکشف ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگوں میں اچھے فرقے کے ساتھ لڑائی کریں گے۔ ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک کالا شخص ہوگا اس کا ایک پستان ایک عورت کے پستان کی طرح ہوگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا اور جس طرح آنحضرتؐ نے وصف بیان کی تھی وہ ان میں پائی۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہؓ کی ماں کے لیے دعاء فرمائی۔ اس نے اسی روز ایمان لایا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے کپڑے کو نہیں بکھیرے گا۔ تاکہ میں اپنی اس گفتار کو ختم کردوں پھر وہ شخص اس کپڑے کو اپنے سینے کی طرف جمع کرے گا تو وہ شخص میری گفتار کو کچھ بھی نہ بھولے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو جریر کے سینے پر مارا اور فرمایا اے اللہ! اس کو ثابت قدم رکھ! تو وہ اس کے بعد کبھی گھوڑے سے نہ گرا۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ گھوڑے پر ثابت نہ رہتا تھا۔

ایک شخص اپنے دین سے مرتد ہوا تو اس کو زمین نے قبول نہ کیا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی کو تکیہ لگا کر خطبہ دیتے تھے۔ پھر جب آپؐ کے لیے منبر تیار کیا گیا اور آپ اس پر خطبہ دینے لگے تو لکڑی نے آواز کیا۔ تو آپ نے اس کو لیا اور اس کو اپنے سے ملایا اور ایک کم رفتار گھوڑے پر سوار ہوئے اور فرمایا کہ ہم نے تمہارے اس گھوڑے کو دریا پایا تو اس کے بعد وہ گھوڑا کم رفتار نہ ہوتا تھا۔

شذرات

(گزشتہ سے پیوستہ)

اور آپ کے پاس ذوالخویصرہ آیا۔ جس نے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ! عدل کر پھر اس پر اس کا حال اور اس کی قوم کا حال منکشف ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ لوگوں میں اچھے فرقے کے ساتھ لڑائی کریں گے۔ ان کی علامت یہ ہوگی کہ ان میں ایک کالا شخص ہوگا اس کا ایک پستان ایک عورت کے پستان کی طرح ہوگا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے قتال کیا اور جس طرح آنحضرتؐ نے وصف بیان کی تھی وہ ان میں پائی۔

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہؓ کی ماں کے لیے دعاء فرمائی۔ اس نے اسی روز ایمان لایا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے ایک اپنے کپڑے کو نہیں بکھیرے گا۔ تاکہ میں اپنی اس گفتار کو ختم کردوں پھر وہ شخص اس کپڑے کو اپنے سینے کی طرف جمع کرے گا تو وہ شخص میری گفتار کو کچھ بھی نہ بھولے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کو جریر کے سینے پر مارا اور فرمایا اے اللہ! اس کو ثابت قدم رکھ! تو وہ اس کے بعد کبھی گھوڑے سے نہ گرا۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ گھوڑے پر ثابت نہ رہتا تھا۔

ایک شخص اپنے دین سے مرتد ہوا تو اس کو زمین نے قبول نہ کیا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک لکڑی کو تکیہ لگا کر خطبہ دیتے تھے۔ پھر جب آپؐ کے لیے منبر تیار کیا گیا اور آپ اس پر خطبہ دینے لگے تو لکڑی نے آواز کیا۔ تو آپ نے اس کو لیا اور اس کو اپنے سے ملایا اور ایک کم رفتار گھوڑے پر سوار ہوئے اور فرمایا کہ ہم نے تمہارے اس گھوڑے کو دریا پایا تو اس کے بعد وہ گھوڑا کم رفتار نہ ہوتا تھا۔

پھر اللہ نے اس کے دین کو محکم کیا اور متواتر وفدیں آتی رہیں اور متواتر فتحیں ہوتی رہیں اور آپؐ کے عمال کو قبائل کی طرف بھیجا اور شہروں میں قاضیوں کو مقرر فرمایا اور خلافت قائم ہوئی تو آپؐ کے اندر میں یہ خیال آیا کہ تبوک کی طرف نکلیں تاکہ اپنی شوکت کو روم پر ظاہر کریں تو اس طرف کے لوگ آپؐ کے فرمانبردار ہو جائیں اور یہ گرمی اور تنگی میں لڑائی تھی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اہلِ حق مومنوں اور منافقوں کے درمیان تمیز کر دیا۔

وادی القریٰ میں پیغمبر علیہ السلام ایک عورت کے باغ سے گزرے تو آپؐ نے اور آپ کے صحابہ نے اس باغ کا اندازہ کیا۔ تو وہ اسی طرح ہوا جس طرح آپ نے اندازہ فرمایا تھا۔

اور جب آپؐ دیار حجر (منازل ثمود) کو پہنچے تو لوگوں کو اس جگہ کے پانیوں سے روکا یہ اصل میں لعنت کی جگہ سے روکنا تھا۔ اور رات کو کسی ایک کے نکلنے سے روکا (اس منع کے باوجود) ایک شخص باہر نکلا تو ہوا نے اس کو اٹھا کر جبل طئی میں پھینک دیا۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک اونٹ گم ہو گیا تو بعض منافقوں نے کہا کہ اگر یہ نبی ہوتا تو وہ جانتا کہ اس کا اونٹ کہاں ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے اس کو منافق کے قول اور اونٹ کے رہنے کی جگہ کی خبر دی۔

کچھ مخلص لوگ اپنی ذلت کی وجہ سے پیچھے رہ گئے پھر یہ زمین کشادہ ہونے کے باوجود ان پر زمین تنگ ہو گئی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے ان کو معاف کیا۔

اور ایلۃ کے بادشاہ نے حضرت خالد کو قید میں وہ ڈال دیا جس کا کوئی حساب نہیں۔

پھر جب اسلام نے قوت پکڑی اور لوگ اللہ کے دین میں فوج فوج ہو کر داخل ہونے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی طرف وحی فرمائی کہ مشرکوں کے ہر عہد کرنے والے کو اس کا عہد پھینک دے اور سورۂ برات نازل ہوئی۔